قرآن مجید اور مسلمان

حافظ عبدالرشید

ہر مشینری پہ لکھا ہوتا ہے کہ اس کو کس طرح استعمال کرنا ہے ان ھدایات پر ہم چلیں گے تو وہ مشینری ہم کو وہ کام دے گی جس مقصد کیلئے اسے بنایا گیا تھا لیکن اس کے برعکس اگر ہم اس کو اپنی مرضی سے استعمال کریں گے تو وہی مشینری بالکل ناکارہ ہو جائے گی۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے انسان کو بنایا اور اسکے ساتھ اپنی کچھ ہدایات بھیجیں کہ اگر تم ان پر عمل کرو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے۔ وگرنہ ہمیشہ بھڑکتی ہوئی آگ میں رہو گے۔ وہ ہدایات آج بھی ہمارے سامنے قرآن کی صورت میں موجود ہیں لیکن افسوس صد افسوس کہ ہم نے قرآن پر کبھی غور ہی نہیں کیا اور قرآن کو پس پشت ڈال کر اپنی مرضی سے اپنے اس 6 یا 7 فٹ کے ڈھانچے کو چلانا شروع کر دیا۔

جس کی وجہ سے آج ہم ذلیل وخوار ہو رہے ہیں۔ دشمن کی زد میں ہیں جب ہم نے اس قرآن کو سمجھا اور اس پر عمل کیا اور اس کے فرامین کو زیب تن کیا تو کوسوں میل دور بیٹھا ہوا کافر لرز جایا کرتا تھا۔ لیکن آج ہم دشمنوں سے بہت زیادہ خائف ہیں اگر ہم قرآن پر عمل کرتے اس کو سمجھتے اس کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالتے تو کامیابیاں ہمارے قدم چومتیں اور اللہ تعالیٰ اپنے فرستوں کے سامنے اس چیز کا اظہار کرتے کہ دیکھو تم کہتے تھے یا اللہ اس انسان کو پیدا نہ کر یہ دنیا میں جا کر فساد کرے گا قتل دغارت کرے گا، امن کو برباد کرے گا۔ لیکن دیکھو میرے بندے میری بھیجی ہوئی تعلیمات پر کیسے عمل پیرا ہیں۔

لیکن آج ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ یہ علماء کا کام ہے وہ قرآن پڑھیں اس پر عمل کریں۔ ہم تو بہت مصروف ہیں ہمارے پاس تو اتنا وقت ہی نہیں کہ ہم قرآن کو پڑھ سکیں۔ اس کو سمجھ سکیں۔ اپنی زندگی کو اس کے مطابق ڈھال سکیں یہ تو بہت مشکل کام ہے لیکن نہیں میرے بھائیو عزیز دوستو ہمیں قرآن مجید پڑھنا چاہیے اس کو سمجھنا چاہیے، اس پر عمل کرنا چاہیے۔ تب ہی ہم کامیاب ہو سکتے ہیں تب ہی ہم اپنی دنیا اور آخرت کو سنوار سکتے ہیں اور اللہ کی جنتوں کے مالک بن سکتے ہیں اور جہنم سے آزادی حاصل کر سکتے ہیں اللہ کے مقربین میں شامل ہو سکتے ہیں اس لئے ہمیں قرآن مجید پڑھنا چاہیے۔ جس قرآن کی تو یہ شان ہے کہ ایک لفظ کو پڑھنے سے 10 نیکیاں ملتی ہیں آپ ؐ نے فرمایا اے میرے صحابہ تم الٓمٓ کو ایک حرف نہ سمجھو بلکہ یہ تین حرف ہیں ان کی تیس نیکیاں ملتی ہیں۔ بشرطیکہ یہ کام خلوص نیت سے ہو دکھاوا اور ریاکاری اس میں بالکل نہ ہو۔ تو پھر اللہ تعالیٰ تیرے خلوص کے عوض نیکیوں کو مزید بڑھا بھی سکتے ہیں۔

میرے دوستو وہ اللہ جس کے پاس رحمت کے ننانوے حصے ہیں اور اللہ نے صرف ایک حصہ رحمت کا پوری کائنات میں تقسیم کیا ہے جس کی وجہ سے ہر جاندار اپنی اولاد سے محبت کرتا ہے۔ اور اس کو اپنی جاں سے بھی عزیز رکھتا ہے۔

صرف ایک حصہ رحمت کا دنیا کو دیا اور کوئی والدین بھی یہ نہیں چاہتا کہ وہ اپنے سامنے اپنی اولاد کو جلتا دیکھے۔ لیکن وہ اللہ جس کے پاس رحمت کے ننانوے حصے ہیں وہ کیسے چاہے گا کہ اپنے بندے کو جہنم میں جلتا دیکھے۔ اللہ تعالیٰ تو ہرگز یہ نہیں چاہتے۔

لیکن ہم خود جہنم کا دروازہ کھٹکھٹا رہے ہیں کہ ہمیں جہنم ہی چاہیے یہ جہنم کی آرزو ہی تو ہے کہ ہم اللہ کی بھیجی ہوئی تعلیمات پر عمل نہیں کرتے اور اپنے آپ کو پتہ نہیں کیا سمجھتے ہیں۔ کہ جس کی حقیقت ایک حقیر سی مٹی سے بنی ہے اور وہ خدا کے سامنے اکڑے اس کے فرامین کو پس پشت ڈالے۔ جو ہم کو کھلائے بھی پلائے بھی پہنائے بھی ہمارے اوڑھنے کا بندوبست بھی کرے غرضیکہ ہماری ہر ضرورت کو پورا کرے۔ پھر بھی ہم اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس کے قرآن مجید کو نہ پڑھیں یہ کتنی عجیب بات ہے۔

اس کی مثال یوں سمجھئے کہ ایک حقیر سا جانور کتا جس کو ہم صرف دو وقت کی روٹی دیتے ہیں اور وہ کبھی بھی ہماری نافرمانی نہیں کرتا۔ جب بھی اس کو آواز دیں وہ اپنے سر کو ہمارے قدموں میں رکھ دیتا ہے۔ لیکن ہم جن کیلئے اللہ تعالیٰ کی ہر قسم کی آسائش سہولتیں اور آسانیاں وقف ہیں ہر چیز اللہ نے انسان کیلئے پیدا کی ہے یہ درخت۔ چرند پرند، حیوان ندی نالے بھینس گائیں، بکریاں، پھل سبزیاں زمین اور آسمان گویا کہ سب کچھ اللہ رب العزت نے انسان کیلئے پیدا فرمایا اور انسان کو صرف اور صرف اپنی عبادت کیلئے تخلیق فرمایا۔ پھر بھی یہ اللہ کی نافرمانی کرے قرآن مجید کو نہ پڑھے۔ اس کی تعلیمات ھدایات مبشرات، منذرات پر ایمان نہ لائے اس سے بڑا بدتر اور بے وقوف انسان کوئی نہیں ہو سکتا۔

اس سے تو حیوان اور درندے ہی بہتر ہیں جو اللہ کی ہر وقت تسبیح بیان کرتے ہیں دعا ہے کہ اللہ ہم کو قرآن مجید پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین